ہفتہ وار ایڈیشن میں ہندوستان کے کھیل کے میدان میں کامیابیوں کا سفر، نئے ٹیلنٹ کی تلاش اور کھیلوں کی ثقافت پر خصوصی رپورٹیں

مدیر: ثمینہ رضوی

«ہفتہ وار ایڈیشن» کا ہر شمارہ ہندوستان کے کھیل کے میدان، اسٹیڈیم کی کہانیوں اور کھیلوں کی ثقافت پر مبنی ایک جامع رپورٹ پیش کرتا ہے۔ اس ایڈیشن میں قومی کھیلوں کی تیاری، نوجوان کھلاڑیوں کی جدوجہد، کوچنگ کے نئے طریقوں اور کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے پر تفصیلی تجزیے شامل ہیں۔ قارئین کو ہر ہفتے ایک ہی جگہ پر اہم خبریں، انٹرویوز اور رائے ملتی ہے۔

ہفتہ وار ایڈیشن کی سرخیاں

- ہندوستانی ہاکی ٹیم کا نئے کوچ کے ساتھ تربیتی کیمپ شروع، اگلے ماہ ایشیا کپ کی تیاری
- نوجوان کھلاڑیوں کے لیے دیہی اسٹیڈیمز میں تربیتی سہولیات کا منصوبہ
- کھیلوں کی ثقافت پر ایک نئی دستاویزی فلم ریلیز، ماہرین کا تبصرہ
- خواتین کھلاڑیوں کی کامیابیاں اور درپیش چیلنجز، ایک خصوصی رپورٹ
- فٹ بال لیگ کے نوجوان کھلاڑیوں کا ٹیلنٹ ہنٹ، ٹرائلز کا شیڈول جاری
- کھیلوں کے بجٹ میں اضافے کا مطالبہ، ماہرین کی رائے اور تجاویز

کھیلوں کی ثقافت پر ایک نظر

کھیل صرف جیت اور ہار کا نام نہیں، یہ ایک پوری ثقافت ہے جو ہمارے تہواروں، اسکولوں اور گلیوں میں نسل در نسل منتقل ہوتی ہے۔ ہندوستان میں کرکٹ، ہاکی، فٹ بال اور کبڈی جیسے کھیل روزمرہ زندگی کا حصہ بن چکے ہیں۔ اس ایڈیشن میں ہم دیکھتے ہیں کہ کھیل کس طرح دوستی بناتے، مقابلے کا جذبہ پیدا کرتے اور نوجوانوں کو ایک مثبت راستہ دکھاتے ہیں۔

کوچنگ اور تربیت کے نئے طریقے

کوچنگ کے پرانے طریقے اب تیزی سے بدل رہے ہیں۔ ماہر کوچز اب ویڈیو تجزیے، فٹنس ٹریکرز اور ڈیٹا کی مدد سے کھلاڑیوں کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہیں۔ ایک کوچ کے مطابق «ہر کھلاڑی کی طاقت اور کمزوری الگ ہوتی ہے، اور تربیت اسی کے مطابق ہونی چاہیے۔» کئی اسکولوں میں اب کھیل کے پیریڈ باقاعدگی سے رکھے جا رہے ہیں تاکہ بچے کھیل کو سنجیدگی سے سیکھ سکیں۔

خواتین کھلاڑیوں کا سفر

خواتین کھلاڑیوں نے حالیہ برسوں میں ہر کھیل میں اپنی جگہ بنائی ہے۔ ہاکی، فٹ بال اور باکسنگ میں کئی لڑکیاں قومی سطح پر نمایاں ہوئی ہیں۔ تاہم سفر آسان نہیں۔ کئی کھلاڑیوں نے بتایا کہ انہیں گھر والوں کو منانے، تربیت کے اخراجات اور سفر کے مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر سہولیات برابر دی جائیں تو نتائج اور بہتر ہوں گے۔

دیہی علاقوں میں کھیل کا فروغ

بڑے شہروں کے اسٹیڈیمز کے مقابلے میں دیہی علاقوں میں کھیل کی سہولیات بہت کم ہیں۔ کئی گاؤں میں بچے ٹوٹے پھوٹے میدان میں کھیلتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہر تحصیل میں ایک چھوٹا اسٹیڈیم اور تربیتی مرکز ہونا چاہیے۔ اس سے نہ صرف کھیل بہتر ہوگا بلکہ نوجوان نشے اور غلط راستوں سے بھی دور رہیں گے۔

کھیلوں کا بجٹ اور سہولیات

کھیلوں کا بجٹ ہر سال بڑھایا جاتا ہے، لیکن زمینی سطح پر اس کا فائدہ کم پہنچتا ہے۔ کئی کوچز کا کہنا ہے کہ گیند، جال اور فٹنس کے آلات تک کی کمی ہے۔ ماہرین کا مشورہ ہے کہ بجٹ کا ایک حصہ براہ راست اسکولوں اور کلبوں کو دیا جائے تاکہ کاغذی کارروائی کم ہو اور کام تیز ہو۔

کھیل اور تعلیم کا توازن

کھیل اور تعلیم ایک دوسرے کے دشمن نہیں ہونے چاہئیں۔ کئی والدین سمجھتے ہیں کہ کھیل وقت ضائع کرتا ہے، مگر تحقیق بتاتی ہے کہ کھیلنے والے بچے زیادہ توجہ اور بہتر یادداشت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اسکولوں میں ہفتے میں دو پیریڈ کھیل کے رکھنا اب ایک اچھی مثال بن رہا ہے۔

ہاکی ٹیم کا نئے کوچ کے ساتھ تربیتی کیمپ

قومی ہاکی ٹیم کے نئے کوچ کی قیادت میں تربیتی کیمپ کا آغاز ہو گیا ہے۔ کیمپ میں 32 کھلاڑی شامل ہیں جن میں نوجوان اور تجربہ کار دونوں طرح کے کھلاڑی موجود ہیں۔ کوچ کے مطابق «ہم دفاع اور تیز حملوں پر خاص توجہ دے رہے ہیں۔» ٹیم کا اگلا امتحان ایشیا کپ ہوگا جو اگلے ماہ کھیلا جائے گا۔

فٹ بال لیگ کے نوجوان کھلاڑیوں کا ٹیلنٹ ہنٹ

فٹ بال لیگ کے نوجوان کھلاڑیوں کا ٹیلنٹ ہنٹ شروع ہو گیا ہے۔ ٹرائلز 12 سے 18 سال کے لڑکوں کے لیے کھلے ہیں۔ پہلے مرحلے میں 400 لڑکے شریک ہوئے جن میں سے 60 کو اگلے مرحلے کے لیے منتخب کیا گیا۔ کوچ کے مطابق «قد نہیں، رفتار اور گیند پر قابو دیکھا جا رہا ہے۔» منتخب کھلاڑیوں کو ماہانہ وظیفہ اور تربیتی کٹ دی جائے گی۔

کھیلوں کے بجٹ میں اضافے کا مطالبہ

کھیلوں کے بجٹ میں اضافے کا مطالبہ کرتے ہوئے ماہرین کا کہنا ہے کہ موجودہ رقم زیادہ تر بڑے شہروں میں خرچ ہو جاتی ہے جبکہ دیہی علاقوں تک بہت کم پہنچتی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق 70 فیصد کھلاڑی چھوٹے شہروں سے آتے ہیں مگر انہیں تربیت کی سہولت کم ملتی ہے۔ تجویز ہے کہ ہر ضلع میں ایک کھیل کمپلیکس بنایا جائے